



آگاہی سیمینار

ایوان صدر میں وفاقی محتجب کی یادگار تقریب

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی محتجب کی نئی ویب سائٹ اور موبائل ایپ کا افتتاح کیا



وفاقی محتجب سید طاہر شہباز کا پیغام

پاکستان کے عوام کو ان کے گھر کی دلیل پر مفت انصاف فراہم کرنا وفاقی محتجب سیکرٹریٹ کی اولین ذمہ داری ہے۔ وفاقی محتجب سیکرٹریٹ کی کئی عشروں پر محیط قابل خدمات کے باوجود پاکستانی آبادی کی اکثریت اس ادارے کے کام کے بارے میں نہ تو پوری طرح باخبر ہے اور نہ یہ وہ وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عوام انساں کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے وفاقی محتجب کے کوئی خدماں سے مستفید نہیں ہو پا رہی۔ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی عوامی شکایات کے ازالہ میں وفاقی محتجب کے کارکردگی کی خوبیوں کے تجھے آگاہ ہے، یوں پاکستانی عوام کی اکثریت اس ادارہ کی خدمات سے مستفید نہیں ہو پا رہی۔ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی عوامی شکایات کے ازالہ میں وفاقی محتجب کے کارکردگی کی خوبیوں کے تجھے آگاہ ہے، یوں پاکستانی عوام کی اکثریت اس کے دائرہ کارکرکے بارے میں عوام انساں کو آگاہ کرنے کی اہمیت بھی کئی بار بیان کرچکے ہیں۔ جناب صدر کی بدانتظامی میں وفاقی محتجب سیکرٹریٹ نے ایک آگاہی پروگرام شروع کی ہے جس میں خاص طور پر جدید نیکناں لوگی اور جدید طریقوں کو اختیار کیا جا رہا ہے۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

ایوان صدر اسلام آباد میں دو میگی کو منعقد ہوئے والا وفاقی محتجب کا آگاہی سیمینار ڈاکٹر عارف علوی کی حیثیت اختیار کر گی، جس کی حسین یادیں برسوں تک شرکاء کے کانوں میں پھیلے ظلم و جبر اور نا انصافی کے خلاف اٹھ کھڑی ہوتی ہیں۔ صدر پاکستان نے وفاقی محتجب کی نئی ویب سائٹ اور موبائل ایپ کا افتتاح بھی کیا۔ وفاقی محتجب کی یہ موبائل ایپ وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی خصوصی تھے۔ جناب صدر جو نبی تقریب میں تشریف لائے تو ڈیزائن کی گئی ہے۔ صدر پاکستان نے وفاقی محتجب کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہ 99 فیصد شکایات کا سالخودنوں میں فیصلہ اور عملدرآمد کی 95 فیصد شرح وفاقی محتجب کے قابل تعریف کارنے سے ہیں، صدر پاکستان نے جب سامعین کو بتایا کہ وفاقی محتجب کے فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی شرح ایک فیصد سے بھی کم ہے جو اس کی آزادی اور انصاف پرینی کا کردار کیا جاتا ہے تو ہال پر جوش تالیوں سے گونج اخفا۔ انہوں نے موجود تھے جن میں اعلیٰ سرکاری افراد، سول سوسائٹی کی نمائیں شخصیات، دانشوار، قلم و قرطاس کے ماہرین شامل تھے۔ اس موقع پر صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتجب کے کام کی خوب تحسین کی اور ہر سے شاندار لفاظ میں ان کی



صدر پاکستان وفاقی محتجب کے موبائل ایپ کا افتتاح کر رہے ہیں۔



The screenshot shows the homepage of the Wafaq-i-Mohatsab (Ombudsman's Secretariat). It features a banner at the top with three men in formal attire. Below the banner, there is a section titled 'Message from Honorable Wafaq-i-Mohatsab (Ombudsman)' and a 'Latest News & Events' section. A prominent link in the center says 'Wafaq-i-Mohatsab (Ombudsman) Launches New Mobile App'. At the bottom, there is a footer with links like 'Check Status of Complaint', 'Security Code', and 'Feedback'.



صدر پاکستان وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی ویب سائٹ کا افتتاح کا کر رہے ہیں

کام کرتا ہے۔ اس موقع پر صدر پاکستان نے دو سابق وفاقی محتسب صاحبِ اہم علی شاہ اور امتیاز احمد صاحزادہ کو شیلڈز بھی پیش کیں جبکہ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے صدر پاکستان کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔

باقیہ | وفاقی محتسب کا بیان

ہے۔ سو شیلڈز کے ذریعے عوامِ انس کی آگاہی کیلئے وفاقی محتسب کافیں بک پتچ، موبائل ایپ اور یوٹوب چینل شروع کیا گیا ہے۔ صدر پاکستان ڈائئرکٹوار فلسفی وفاقی محتسب کی موبائل ایپ اور نئی ویب سائٹ کا افتتاح کر چکے ہیں۔ موبائل ایپ کے ذریعے عوامِ انس کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہے کہ وہ گھر بیٹھے اپنے موبائل سے اپنی شکایات کا انداز کرو سکتے ہیں۔ مستقبل میں موبائل ایپ میں کچھ مزید اضافے کئے جائیں گے جس سے شکایت کنندگان وفاقی محتسب کے دفتر کا سفر کرنے کی سخت سے نفع جائیں گے۔ موبائل ایپ استعمال کرنے والوں کو یہ سہولت میر ہو گی کہ وہ وذیو کافر فرنز کے ذریعے گھر بیٹھے ہی اپنے کیس کی ساعت میں شرکیک ہو جائیں۔ علاوہ ازیں وہ موبائل ایپ پر اپنی شکایت کی تازہ ترین صورت حال کو بھی ملاحظہ کر سکیں گے نیز اپنے کیس کے فیصلے کو بھا اور اون لوڈ کیا جاسکے گا۔۔۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے ملک کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے عوام کی Outreach Complaint Resolution کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے جس کے تحت وفاقی محتسب کے افسران خود تجھیں اور اعلیٰ ہیئت کو وائرز پر جا کر شکایات سننے ہیں، اس پروگرام کا مقصد غریبِ عوام کو بڑے شہروں میں وفاقی محتسب کے دفاتر کے سفری مشقت سے بچانا ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ معاشرے کے غریب، محروم اور ایسے طبقات جن کی کہیں بھی شمولیت نہیں ہوتی ہیں، وہ ہمیں اپنے ساتھ کھڑھ محسوس کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے ان اقدامات سے عوامِ انس کے اندر وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی میں اضافہ ہوگا اور وہ بلا جھجج ہمکار سیکرٹریٹ کر سکیں گے، نتیجتاً معاشرے سے نا انصافی کا خاتمه ہوگا (ان شاء اللہ)۔

سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی بریفینگ دی۔ انہوں نے کہا کہ عدالت میں مقدمات کی ہمہ مارے وفاقی محتسب کا کردار اور بھی اختیار کر گیا ہے۔ محتسب کا ادارہ کسی بھی سرکاری ادارے کے خلاف شکایت سن سکتا ہے، یہاں ہر کسی کا فیصلہ ساختہ دن میں کر دیا جاتا ہے جبکہ اپیلوں کو 45 دن میں منٹا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری اداروں کے خلاف شکایات کو ادارہ جاتی سطح پر منتاثہ کا ایک پروگرام شروع کیا گیا ہے تاہم اگر کسی شکایت کا تیس دن میں فیصلہ نہیں ہوتا تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کپیوٹرائزڈ سسٹم پر منتقل ہو جاتی ہے اور اس پر وفاقی محتسب میں کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ جناب اعیاز احمد قریشی نے سماں میں کارروائی وفاقی محتسب نے شکایات کے فیصلوں کے ساتھ ساتھ اداروں کے نظام کی اصلاح کیلئے متعدد مطالعاتی پورٹیشن بھی تیار کی ہیں اور عوام و پیپل کے امور جیسے بچوں اور قیدیوں کے معاملات، بیرون ملک پاکستانیوں کیلئے تمام ہیں الاقوامی ہمواری اڑوں پر ون ونڈو یا سکوں کا قیام اور غریب قیدیوں کی رہائی کیلئے 44 ملین روپے کی خلیر قم کے اجراء میں کردار ادا کیا گیا ہے۔ جناب اعیاز احمد قریشی نے سماں میں سے ایک جھلک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب میں قومی کنشہ برائے اطفال کا تقریر کیا گیا ہے جو اخخارہ سال سے کم عمر بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے

کہا کہ آج جب ڈس انسفاریشن کا خطرا ک رجحان عام ہوتا جا رہا ہے، اس صورتحال میں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ میڈیا کو ثبت مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ اضافہ شہریوں کا بنیادی حق ہے اور شہریوں کو حق دلانے میں وفاقی محتسب کا کردار بہت اہم ہے۔ انہوں نے وفاقی محتسب سے کہا کہ وہ اپنے فیصلوں پر آمادہ کریں کہ وہ مفاد عامہ کے پیغامات کو زیادہ سے زیادہ نشر کریں۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سال 2019ء کو وفاقی محتسب کے بارے میں عوامی آگاہی کے سال کے طور پر مخفض کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2018ء کے دوران وفاقی محتسب کو ستر ہزار سے زائد شکایات مسحول ہوئیں جو کہ وفاقی محتسب کے صدور فتوح اور ملک بھر میں بارہ علاقوائی دفاتر کے ذریعے سائٹ دن کے اندر نہما دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی سرگرمیوں کو جاگر کر کر نے کیلئے میڈیا اور سوشل میڈیا پر اپنے تیار کی گئی ہے۔ وفاقی محتسب کی نئی ویب سائٹ اور موبائل ایپ سے



وفاقی محتسب صدر پاکستان کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں شکایت داشل کرنا اور شکایات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ سیمینار کے دوران وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر اعیاز احمد قریشی نے وفاقی محتسب کے کام، دائرہ کار اور



صدر پاکستان سابق محتسب صاحبِ اہم اعیاز احمد اور سید عثمان علی شاہ کو شیلڈز دے رہے ہیں



کے 32 چوکیوں کیلئے 400 ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں جبکہ ہنگامی صورتحال سے منٹنے کیلئے نیشنل ڈای اسٹریمنجمنٹ اخوارٹی نے دو گاڑیاں فراہم کی ہیں۔ وفاقی محتسب نے یہ بھی ہدایت کی کہ میونپل کار پوریشن اسلام آباد آگ کے روائی سے دوسرے اداروں کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب کو بھی باخبر کئے گی مگر بھی تک کسی ایجنٹی کو رپورٹ پیش نہیں کی گئی۔

اسلام آباد اور اسلام آباد کا عالمی لافٹ میجنت بورڈ نے شکایت کی کہ اس کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں کیا گیا اور نہ ہی آگ لگنے کے کسی واقعہ کی اسے اطلاع دی گئی۔ وفاقی محتسب نے وزارت داخلہ کو مددیت کی کہ وہ دو روز کے اندر ایک اجلاس بلاکر تمام اداروں کی ذمہ داریوں کا

مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے تمام

ادارے باہمی روابط مضبوط کریں، وفاقی محتسب

مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے وقارتہ وفاقی محتسب کی رپورٹ پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے ایک اجلاس وفاقی محتسب کی سربراہی میں 21 مئی کو طلب کیا گیا، جس میں متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے وزارت داخلہ کی ڈی اے، میونپل کار پوریشن اسلام آباد (ایم ڈی آئی)، اسلام آباد اور اسلام آباد کا عالمی لافٹ میجنت بورڈ (IWLM) اور دوسرے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے کے نقدان کا نوٹس لیتے ہوئے اپنے تنخوازات کا اظہار کیا۔ انہوں نے پریم کورٹ کی ہدایت کی کہ مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ کے اتفاقات کی خوبی اطلاع کا نظام بہتر بنایا جائے۔ وفاقی محتسب نے پریم کورٹ کے 25 جون 2018ء کے حکم کی روشنی میں مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے محفوظ رکھنے کیلئے وزارت داخلہ، ڈی اے، میونپل کار پوریشن اسلام آباد، اسلام آباد اور اسلام آباد کا عالمی لافٹ میجنت بورڈ اور نیشنل ڈای اسٹریمنجمنٹ اخوارٹی کے ساتھ مشاورت اور متعارف اداروں کے درمیان تمام پہلوؤں پر غور و خوض کے بعد بہت ہی جامع سفارشات اور تجویزیں تیار کیں اور تمدن متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ ان سفارشات پر عملدرآمد کو لقینی بنانے کیلئے نصف رہیں۔ میونپل کار پوریشن اسلام آباد کے نمائندے نے بتایا کہ دو مختلف قبائل آگ لگنے کے تین اتفاقات وقوع پذیر ہوئے اور ایم ڈی اے نے بروقت کارروائی کر کے ان پر قابو پالیا۔ انہوں نے بتایا

تعین کرے۔ انہوں نے ایم ڈی اے کو بھی ہدایت کی کہ وہ پیٹی اے سے ایک ہی پل پلان نمبر کا اعلان کرے تاکہ مقامی لوگ بھی آسانی سے آک کی اطلاع کر سکیں۔ وفاقی محتسب نے یہ ہدایت بھی کی کہ نیشنل پارک کے قرب و جوار میں رہنے والے باشندوں کیلئے آگ سے بچنے کیلئے ایک آگاہی ہم چلائی جائے۔

اداروں کا ایک ماہانہ اجلاس بلاکر باقاعدگی کے ساتھ اس کی رپورٹ وفاقی محتسب کو ارسال کی جائے۔ یہ بھی تجویز کیا گیا کہ میونپل کار پوریشن اسلام آباد ہر سال آگ پر قابو پانے کا پلان تیار کر کے وفاقی محتسب کو بھیج نیز چوکیوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے

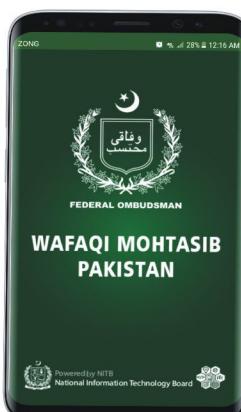


کے ساتھ ساتھ ان پر مناسب عمل بھی تعینات کرے اور وفاقی محتسب کی رپورٹ میں دی گئی سفارشات پر عملدرآمد کی رپورٹ پیش کرے۔ میونپل کار پوریشن اسلام آباد کے نمائندے نے بتایا کہ دو مختلف قبائل آگ لگنے کے تین اتفاقات وقوع پذیر ہوئے اور ایم ڈی اے نے بروقت کارروائی کر کے ان پر قابو پالیا۔ انہوں نے بتایا

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر 97.5 فیصد عملدرآمد

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی صورتحال کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اٹھیاتان کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کا عالمی نیشنل کیلئے ایک اجلاس کے درمیان بتایا گیا کہ ان کے فیصلوں پر 97.5 فیصد عملدرآمد ہو چکا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ G-14 اور G-14-1 میں اپنے منموبوں کو جلد مکمل کرے۔ اجلاس میں بتایا گیا وفاقی محتسب کے ایک فیصلہ پر عملدرآمد کرتے ہوئے نیشنل اٹریشن شپ پر گرام نے 95 اٹریٹی کو ادا بیکی کر دی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا ہے کہ ڈی اے، پی آئی اے، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن، اور پی ایم ڈی اے نے وفاقی محتسب کے تمام فیصلوں پر عملدرآمد کر دیا ہے۔ پاکستان ہاؤسنگ اخوارٹی نے یکٹر 10-G میں 200 فلیوں کا قبضہ الائیوں کو دے دیا ہے جبکہ 168 فلیوں کا قبضہ بھی چند ماہ میں دے دیا جائے گا۔ کری روڈ پر پی ایٹ اے نے 588 فلیت مکمل کر دیئے ہیں جن میں سے 304 فلیوں کا قبضہ الائیوں کو دے دیا گیا ہے جبکہ 284 الائیوں کو آفریلیر اسال کر دیجے گئے ہیں۔

وفاقی محتسب کا موبائل ایپ



وفاقی محتسب نے عام آدمی کی سہولت اور آسانی سے شکایت کے اندرجائیلے مو بالکل ایپ شروع کر دیا گیا ہے۔ جس کا افتتاح دو میں کو صدر پاکستان نے ایوان صدر میں ایک تقریب کے درمیان کیا۔ اس ایپ پر آنے والی شکایات وفاقی محتسب کے CMIS کا حصہ بن جاتی ہیں اور شکایت گزار کو ایس ایم ایس کے ذریعے چند منٹوں میں شکایت وصولی کی اطلاع ہو جاتی ہے۔ مو بالکل ایپ کے ذریعے کیس کا شیش معلوم کیا جاسکتا ہے نیز وفاقی محتسب کا فصلہ دیکھا اور ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

وفاقی محتسب میں طالب علموں

کیلئے اٹریشن شپ پروگرام

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے یونیورسٹی کے طلباء کی تربیت، تحریک اور استعداد کار میں اضافہ کیلئے اٹریشن شپ پروگرام شروع کیا ہے، جس کے پہلے مرحلے میں اسلام آباد کے سمر زریزی دفتر کیلئے دن طلباء منتظر کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ مستقبل میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کیلئے بھی اٹریشن شپ پر طلباء کو منتخب کیا جائے گا۔ اٹریشن شپ کا دورانی 45 دن مقرر کیا گیا ہے۔ قانون، سوشل سائنس، بی بی اے، آئی ٹی، کمپیوٹر سائنس اور انحصار نگ کے طلباء میں سے اٹریشن شپ کیلئے انتخاب کیا جائے گا اور کامیابی سے اٹریشن شپ مکمل کرنے والوں کو پندرہ ہزار روپے اعزازیہ اور سرٹیفیکیٹ دیے جائیں گے۔ پہلے مرحلے کے اٹریشن شپ پروگرام کیلئے دس طلباء تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

رابطہ برائے اردو نیوزبلیشن:
کنسٹیٹوٹ (میڈیا اور تعلقات عامہ)

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ

3۔ شاہراہ دستور 2/5-G اسلام آباد، فون: 9217232



جیل اصلاحات پر عملدرآمد میں سست روی پروفائی محتسب کا اظہار تشویش



وفاقی محتسب سید طاہر شہباز لاہور میں جیل ریفارمز متعلق ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کی۔ اجلاس کے دوران وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ صوبہ کی ایس جیلوں میں سندھ، ایک خاتون، ایک ریٹائرڈ جج یا سول سروٹ اور اقیتوں میں سے ایک ممبر شامل کیا جائے۔ انہوں نے یہ ہدایت بھی کی کہ اپنے آئی قیدی ان جیلوں میں بند ہیں۔ وفاقی محتسب نے 29 جون کو لاہور کا دی، اپنی بھی، بیضاً نائٹس اسی اور مشیات میں ملوث قیدیوں کو دوسرا قید یوں سے الگ رکھا جائے۔ انہوں نے اور سائب کیمیوں کی دوڑی کیا اور ہوم سیکرٹری اور آئی جی جیل خانہ جات کے ساتھ مینگ کار کر دیگی رپورٹ پندرہ روزہ بنیادوں پر وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے کے پی کے اور پنجاب کے آئی جی جیل خانہ جات کو مدد اور تعلیمی سہواتوں کے بارے میں رپورٹیں پوش کی گئیں۔

جیلوں کی اصلاح کیلئے وفاقی محتسب کی رپورٹ اور سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے چاروں صبوہوں کے دورے کر کے کراچی، پشاور، کوئٹہ اور لاہور میں اجلاس منعقد کئے۔ 09 اپریل کو کراچی میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وفاقی محتسب نجیلوں کے نظام کی اصلاح کیلئے وفاقی محتسب کی سفارشات پر عملدرآمد میں سست روی پر تشویش کے مقدمات جاری ہیں۔ انہوں نے جیل حکام کو ہدایت کی کہ ایسے قیدی جن کے تقدیمات جاری ہیں انہیں سزا یا فتنہ قیدیوں سے الگ رکھا جائے۔ اجلاس میں یہ بات بھی زیر غور آئی کہ جیلوں میں قیدیوں کی گنجائش سے زیادہ تعداد پر قانون سازی کی ضرورت ہے چنانچہ ہوم سیکرٹری کو ہدایت کی گئی کہ وہ پریم کوہ عملدرآمد رپورٹ ارسال کرنے سے تمل اس بارے میں وفاقی محتسب کو تفصیلی رپورٹ میں۔ وفاقی محتسب نے جیلوں کی اصلاح کیلئے اور سماں کیمیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور ان کے درمیان باہمی روابط کیلئے صوبائی سطح پر سمینار بھی تجویز کیا۔ علاوہ ازیز مزید جیلوں کے قیام، جیلوں میں قیدیوں کی گنجائش بڑھانے، وہاں باعث میزبرک سسٹم کی تفصیلیں جیلوں میں صحبت اور تعلیمی سہواتوں کے بارے میں رپورٹیں پوش کی گئیں۔



پشاور میں جیل اصلاحات متعلق اجلاس



وفاقی محتسب کراچی میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قیدیوں کے جرماءہ اور قیدیوں کی قلم کی ادائیگی کیلئے فنزیز فراہم کرنے پر صوبہ پنجاب اور سائب کیمیوں کے ارکان میں بارکش، جیبز آف کامرس، یونیورسٹی، میڈیکل کالج، سول سو سائنسی سے ایک ایک نما کے سب عیناً الفظر کے موقع پر ان قیدیوں کی رہائی ممکن ہوئی۔

20 جون کو وفاقی محتسب نے صوبہ خیبر پختونخوا میں جیل اصلاحات پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے پشاور کا دورہ کیا اور صوبہ کے آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ایک تفصیلی مینگ

بیرون ملک سے تسلیات پر ٹیکس کٹوتی نہیں کی جاسکتی

ایک بیرون ملک پاکستانی نے وفاقی محتسب سے شکایت کی کہ بیک سے پچاس ہزار روپے سے زائد رقم کی تسلیل پر ٹیکس کی کٹوتی غیر مصدقانہ ہے۔ تو ایف بی آر نے رپورٹ دی کہ بیرون ملک سے تسلیات پر ٹیکس استثنی انگلیس آرڈیننس 2001ء شیڈ ول ٹانی کی گاڑی A/101 (پارٹ ۱۷) کے تحت دیا جاتا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر کوئی بنک ایسے کیسوں میں ٹیکس چارج کر رہا ہے تو یہ بنکوں کی ٹکنیکی خرابی کے باعث ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جہاں تسلیات بنک میں برادرست آرہی ہوں، ان پر ٹیکس لا گئیں ہوتا۔ ایف بی آر کی وضاحت کے بعد وفاقی محتسب نے کیس نہ تباہ کیا۔ اسیت بیک سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام بنکوں کو یہ ہدایت آرہی کہ بیرون ملک سے برادرست تسلیات پر ہولڈنگ ٹیکس نہ لیا جائے۔ وفاقی محتسب کے اس اقتداء سے بیرون ملک پاکستانیوں کو کافی فائدہ ہوا ہے۔

عزت آب وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے میڈیا اسٹریٹ نیٹ کی اکاؤنٹ پر کہا گیا کہ کوئی نیٹ ڈریوری کو وفاکی محتسب کا ترجیح مقرر کیا ہے۔ وہ انگلش میڈیا کے لیے مواد کی تیاری اور تسلیل کے ذمہ دار بھی ہونگے جبکہ اردو میڈیا کے ساتھ رابطہ، مواد کی تیاری اور تسلیل حسب سابق وفاقی محتسب کے کنسائٹ (میڈیا و تعلقات عامہ) خالد سیال کی ذمہ داری ہوگی۔

وفاقی محتسب کی میڈیا اسٹریٹ نگ کمیٹی

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے سابق سیکرٹری اطلاعات سید انور محمد کی سربراہی میں وفاقی محتسب کی ایک میڈیا اسٹریٹ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کے دیگر اراکان درج ذیل ہیں:

- ۱) ابیجا احمد قریشی، سینئر ایڈ والائز
 - ۲) حافظ احسان احمد کھوکھ، سینئر ایڈ والائز
 - ۳) ڈاکٹر ارام اے خان، ایڈیشنل سیکرٹری
 - ۴) ایم جاوید پور بدھری، میڈیا کووارڈی نیٹ اپریٹوئٹ سیکرٹری
- کمیٹی کے قیام کا مقصود وفاقی محتسب سیکرٹریت کے بارے میں عام لوگوں میں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ کمیٹی کے دو اجلاس ہو چکے ہیں۔



ہے۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہزادے نے اپنے افسران کو پہاڑت کر کی ہے کہ وہ شکایت لئندگان کے گھر کے قریب تجویزی اور ضمیع ہیڈ کوارٹر میں جا کر ان کی شکایات کی ساعت کریں۔ اپریل تا جون 2019ء کی سماں کے دوران وفاقی محتسب سکریٹریٹ کے علاقائی دفاتر بہاولپور، ڈیرہ اسماعیل خان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، حیدر آباد، لاہور، ملتان اور سکھر کے افسران نے مختلف اضلاع اور تجویزیوں کے دورے کر کے 1687 شکایات کے فیصلے کئے۔



مقتنق احمد اعوان نسلانٹ فیصل آباد سرگودھا میں شکایات سن رہے ہیں

فوري اور مفت الاصاف وفاقی محتسب کے افسران نگر نگر پہنچ گئے

1687 شکایات کے فیصلے گھر کی دہنیز پر

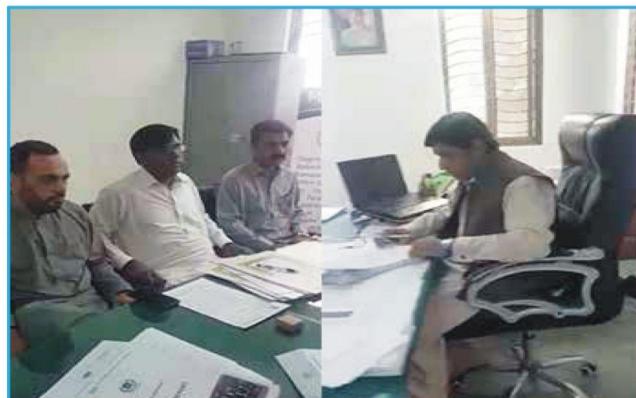
وفاقی محتسب سکریٹریٹ نے اپنے (OCR) پروگرام کو اس سرنو ترتیب دیا ہے، جس کے ذریعے دور راز علاقوں کے عوام کو ان کے گھر کی دہنیز پر مفت اور فوري انصاف فراہم کیا جا رہا



علاقوئی دفتر فیصل آباد کے ڈائریکٹر جنرل عنایت دولہ ساہیوال میں ساعت کر رہے ہیں



عارف کنٹی نسلانٹ علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان میانوالی میں ایم ایف ریڈ یوکارٹرو یوڈے رہے



علاقوئی دفتر ایسٹ آباد کیا یڈ وائز رخو جسیف الرحمن ہری پور میں ساعت کرتے ہوئے

اپریل تا جون 2019ء کے دوران شکایات کا اندر ارجام اور فیصلے

| فیصلے | اندر ارجام شکایات | نام ادارہ | نمبر شمار |
|-------|-------------------|------------------------------------|-----------|
| 6292 | 6975 | پاک کمپنیاں (ڈسکاؤنٹ) | 1 |
| 1094 | 969 | نادر | 2 |
| 2093 | 1859 | سوئی یسیس کمپنیاں | 3 |
| 497 | 539 | پاکستان پوسٹ آفس | 4 |
| 257 | 277 | علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی | 5 |
| 208 | 246 | اسٹائیل لائف انڈسٹریز کار پورٹشن | 6 |
| 382 | 481 | پاکستان بیت المال | 7 |
| 234 | 186 | ای او بی آئی (EOBI) | 8 |
| 11057 | 11532 | مذکورہ بالا آٹھاروں کے خلاف شکایات | |
| 4771 | 5196 | دیگر اداروں کے خلاف شکایات | |
| 15828 | 16728 | کل تعداد | |

جنوری سے جون 2019ء کے دوران اوسی آر کے تحت شکایات کے فیصلے

| فیصلے | زیر اتواء | کل شکایات | علاقوئی دفتر |
|-------|--------------------------------|---------------------------------------|--------------|
| 489 | 32 | 457 | حیدر آباد |
| 419 | NIL | 419 | لاہور |
| 24 | NIL | 24 | گوجرانوالہ |
| 236 | NIL | 236 | سکھر |
| 331 | 11 | 320 | فیصل آباد |
| 81 | NIL | 81 | ملتان |
| 80 | NIL | 80 | ڈی آئی خان |
| 09 | NIL | 09 | بہاولپور |
| 18 | 18 | NIL | ایسٹ آباد |
| 1687 | - | ٹوٹ فیصلوں کی تعداد | |
| 61 | - | زیر اتواء شکایات | |
| 227 | جنوری فروری مارچ اپریل مئی جون | جنوری تا جون 2019ء فیصلوں کل کی تعداد | |
| 262 | 258 | 343 | 371 |
| 227 | 276 | 276 | |



وفاقی محتسب کے اہم فحصے

وزیر اعظم کا امدادی پیچے۔ یوہ کو امدادی رقم اور بچ کو ملازمت مل گئی

انفار میشن سروس ایڈیٹی کے ایک ملازم کی یوہ نے وفاقی محتسب سے شکایت کی کہ ان کے شوہر سروس کے دوران وفات پا گئے مگر انفار میشن براؤ کا سٹینگ ڈو بیزن نے وزیر اعظم کے امدادی پیچے کے تحت ان کے پیچے کو ملازمت تو دے دی اگر امدادی رقم کی ادائیگی میں تاخیر کی جا رہی ہے اور دوسال آگزرنے کے باوجود اسے کچھ بھی ادانتیں کیا گیا۔ یوہ نے وفاقی محتسب سے مداخلت کی اپیل کی۔ ابھنی نے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کو بتایا کہ فنڈر زکی کی کے باعث یوہ کو امدادی پیچے کی رقم میں تاخیر ہوئی۔ وفاقی محتسب میں کیس کی ساعت کے دوران ابھنی کے نام بندہ نے بتایا کہ فناں ڈو بیزن نے 3.700 میلیون روپے کی مختروطی دے دی ہے اور نکشن جاری کردی گئی ہے۔ ابھنی کے اس موقف کی شکایت گزار کے نہادنے نے قدمیت کی اور یوں ایک یوہ کو دوسال بعد اس کا حق مل گیا۔

وفاقی محتسب کی مداخلت۔ سی ڈی اے نے پارک اور لاہوری قائم کر دی

اسلام آباد کے سیکریٹری 7-1/2 G اور آئی الیون ون کے رہائشیوں نے وفاقی محتسب کو درخواست کی کہ سی ڈی اے ان سیکریٹریز میں پارک اور لاہوری قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ان شہریوں نے متعدد بار اس مقصد کیلئے سی ڈی اے سے رابطہ کیا۔ لیکن ان کا مقصود حاصل نہ ہوا۔ وفاقی محتسب میں شکایت کی تحقیقات کے دوران اکٹاف ہوا کہ سی ڈی اے کا پارک ڈائریکٹریٹ بدنظمی کا شکار ہے۔ وفاقی محتسب نے حکم کوہداشت کی کہ ان سیکریٹریز میں پارک اور لاہوری شہریوں کے قیام کو تخفیٰ بتایا جائے نیز ڈائریکٹریٹ پارکس کے خلاف حکماء کارروائی کی جائے۔ سی ڈی اے نے عملدرآمدی روپورث دیتے ہوئے بتایا کہ وفاقی محتسب کی ہدایات کے مطابق مذکورہ سیکریٹریز میں پارک اور لاہوری قائم کر دی گئی ہے۔

آنیکو بدنظمی کی انکوائری کر کے ذمہ داران کا تعین کرے، وفاقی محتسب

کوئی ستیاں سے ایک شہری نے آنیکو کے خلاف بھل کے زائد مل اور خراب میٹر کی شکایت کرتے ہوئے بتایا کہ ابھنی نے کاغذات میں تو خراب میٹر جو 2017ء میں بنادیا یا لیکن دراصل یہ میٹر اب بھی نصب ہے جبکہ اسے ملنے میٹر کا آرہا ہے۔ حکم کو بار بار درخواستیں دینے کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا۔ مارچ 2018ء میں میٹر کو غذات میں دوبارہ مفقطع دکھایا گیا لیکن خراب میٹر اپنی جگہ موجود ہوا۔ اس نے حکم سے شکایت کی تو اسے کہا گیا کہ وہ نے میٹر کیلئے حکم سے رجوع کرے۔ حکم نے کاغذات میں میٹر و بارہ نصب کر دیا حالانکہ میٹر شروع سے کبھی مفقطع کیا ہی نہیں گیا۔ شکایت کنندہ کو 9021-11 روپے کا بل موصول ہوا جو اس نے متعلقہ اسٹی او کے کہنے پر ادا کر دیا۔ اپریل 2019ء میں اسے 73,669 روپے کا بل آگیا جو کہ غیر منصاف تھا کیونکہ وہ با قاعدگی سے مل ادا کر رہا تھا۔ شکایت گزار نے ابھنی سے مایوس ہو کر وفاقی محتسب کو درخواست دی۔ حکم نے مذکورہ بالا حقائق کی قدمیت کی اور بتایا کہ بل کی روپیہ ایڈجٹ کر کے بل 73,669 سے مم کر کے 40,685 روپے کر دیا گیا ہے۔ شکایت گزار نے کہا کہ اس نے بل ادا کر دیا ہے لیکن حکم نے اسے اپنے غیر مذہد اداروں کے باعث ذمی طور پر بہت پریشان کیا ہے۔ وفاقی محتسب نے قرار دیا کہ اس کیس میں حکم کی بدنظمی ظاہر ہے چنانچہ آنیکو کوہداشت کی گئی ہے کہ وہ حکماء انکوائری کر کے بدنظمی کے ذمہ داران کا تعین کرے۔

نیشنل انفار میشن ٹیکنالوجی بورڈ بقا ایجادات ادا کرے۔ وفاقی محتسب

تین کمپنیوں نے نیشنل انفار میشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) کے خلاف بقا ایجادات کی ادائیگی میں تاخیر کے خلاف شکایت کی۔ ان کمپنیوں نے این آئی ٹی بی کو ایک پراجیکٹ کیلئے یہ پٹاپ، سروز، اکیمیز اور دوسرے متعلقہ آلات فرہم کے مگر بار بار درخواستوں اور ایک سال گزرنے کے باوجود بورڈ نے ادائیگی نہیں تو نہیں کیا۔ اس میں اس مقصد کیلئے فنڈ رخصن نہیں کئے گئے تھے لہذا ادائیگی میں تاخیر ہو گئی۔ انفار میشن ٹیکنالوجی اور ٹیکنالوجیکی نیشنل میشن کی وزارت نے بتایا کہ پلانگ کیش سے درخواست کی گئی ہے کہ ماہی سال 2019-2020 کی پی ایس ڈی پی میں پارچیک کوشامل کر کے 54,238 میلیون روپے کا بچت رخصن کیا جائے تاکہ بقا ایجادات کی ادائیگی کی جاسکے۔ نیشنل انفار میشن ٹیکنالوجی بورڈ کے نہادنے نے وفاقی محتسب کو یقین دہانی کرائی کہ پی ایس ڈی پی سے فنڈ جاری ہونے کے بعد ماہی سال 2019-2020ء میں شکایت کنندہ کا گوان کے بقا ایجادات کی ادائیگی کر دی جائے گی۔

وفاقی محتسب نے پاکستان ہاکی کے سابق کپتان کپتان کی یوہ کوپشن دلوادی

پاکستان ہاکی ٹیم کے سابق کپتان منصور احمد کی یوہ نے اے جی پی آر اور پاکستان کشم کے خلاف شکایت کی کہ اسے اپنے خاوند کی کپشن کی ادائیگی میں تاخیر کی جا رہی ہے۔ وفاقی محتسب میں کیس کی ساعت کے دوران ایف آر کے نہادنے نے بتایا کہ پشن کا کیس اے جی پی آر کے کراچی سب آفس کو بھیجا گیا، جس نے کمپیوٹرائزڈ کشم اور سروس بک میں تاریخ پیڈائش میں غلطی کے باعث کیس واپس کر دیا۔ اصل سروس بک دستیاب نہ تھی چنانچہ سروس بک تیار کی گئی۔ علاوه ازاں اسی اور اے جو یہی معلوم نہ تھا کہ آیاں کی پیلی یوں کو طلاق دی گئی یا اس نے خلخ حاصل کیا۔ تاہم شکایت گزار نے پہلی یوں کے خلخ کی کاپی ابھنی کو فراہم کی۔ ابھنی نے تاریخ پیڈائش میں تضاد کو یہی درست کیا اور پشن کی ادائیگی کے کاغذات از سرنو تیار کر کے اے جی پی آر سے آفس کرایہ کو ارسال کر دیتے ہیں۔ اے جی پی آر نے پندرہ دن کے اندر پشن کی ادائیگی کی یقین دہانی کرائی ہے۔

سی ڈی اے نے سات برس بعد نو

ڈیما نڈ سرفیکٹیکیٹ دے دیا

ایک شہری نے سی ڈی اے کے خلاف وفاقی محتسب کے شکایت کی کہ اس نے 1994ء میں مارکٹ ٹاؤن فیروز نہیں میں تمام قواعد و ضوابط پورے کرتے ہوئے اے ایک پلاٹ حاصل کر کے اس پر گھر تعمیر کیا۔ اس نے سی ڈی اے کو نڈیا نڈ سرفیکٹیکیٹ (این ڈی اے) جاری کرنے کیلئے درخواست دی لیکن اسے این ڈی اے نہ دیا گیا۔ وفاقی محتسب کے رپورٹ طلب کرنے پر سی ڈی اے نے بتایا کہ جانچ پر تال کرنے پر مذکورہ پلاٹ کی الا ٹھنڈت مٹکوک پائی گئی چنانچہ شکایت کنندہ کا کیس سکردوٹی کیمی کو بھیجا جا رہا ہے۔ وفاقی محتسب نے سی ڈی اے کوہداشت کی شکایت گزار کا کیس تیں دن کے اندر سکردوٹی کیمی کے سامنے پہنیں کیا جائے لیکن سی ڈی اے ایسا کرنے میں ناکام رہی چنانچہ وفاقی محتسب کے عملدرآمد وگ نے ابھنی کو فرقی محتسب کے فیصلے پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی۔ یوں وفاقی محتسب کی مداخلت سے سات برس بعد مذکورہ شہری کو نڈیا نڈ سرفیکٹیکیٹ مل گیا۔



وفاقی مختصہ سیکرٹریٹ میں منعقد افسران سے حلف لد رہے ہیں



وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز چیئر آف کامرس و انڈسٹری لاہور کے صدر سے ملاقات کر رہے ہیں

پولیس بیرون ملک پاکستانیوں کو تیس دن کے اندر کلیرنس سٹریفیکیٹ جاری کرے، وفاقی مختصہ

دنیا بھر سے بڑی تعداد میں بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایت پر وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد جموں و شیخو پوتھیا اور ملک اسلامیت کے آئی جی حضرات کو ہدایت کی ہے کہ بیرون ملک پاکستانیوں کو پولیس کریکٹ سٹریفیکیٹ جاری کرنے کیلئے فوکل پرس تینات کریں اور تمیں دن کے اندر سٹریفیکیٹ کے ایسے تمام کیسوں کو مکمل کریں۔ وفاقی مختصہ کی ہدایت پروزارت داخلہ نے بھی تمام آئی جیز کو سا مقصود کیلئے ہدایت جاری کر دی ہیں۔ شکایت کنندگان کی سہولت اور راجہنامی کیلئے وفاقی مختصہ نے یہ دریافت کیا گیا ہے کہ وہ اپنے صوبے کے تمام اضلاع میں خود کار نظام کے قیام اور زیر التواء کیسوں کی تفصیلات وفاقی مختصہ کو ارسال کریں۔ وفاقی مختصہ کے اس اقدام سے صورتحال میں کافی بہتری آئی ہے اور پولیس کلیرنس کے سٹریفیکیٹ کیس نہادیے گئے ہیں۔ خود کار کلیرنس کا نظام اپنا نے سے بیرون ملک پاکستانیوں کے تمام کیس تیس دن کے اندر نہادیے جائیں گے۔

وفاقی مختصہ نے وزارت خارجہ سے بیرون ملک قید پاکستانیوں کی تفصیلات طلب کر لیں

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے خلیج کی ریاستوں میں پاکستانی قیدیوں سے متعلق میڈیا میں آنے والی خبروں پر نوٹ لیتے ہوئے وزارت خارجہ سے قیدیوں کی تعداد اور ان کی رہائی کیلئے پاکستانی قو نسلر زی کوششوں سے متعلق تفصیلات طلب کر لی ہیں۔ وزارت خارجہ نے وفاقی مختصہ کو بتایا کہ خلیج کی ریاستوں بھریں، کویت، قطر، اممان اور متحدہ عرب امارات میں 3353 جبکہ سعودی عرب کی مختلف جیلوں میں 2909 پاکستانی قیدی ہیں۔ روپرٹ کے مطابق اکثر پاکستانی فراہ، ڈاکر زنی، چوری، نشیت اور قتل کے مقدمات میں جیلوں میں بند ہیں۔ وزارت خارجہ کی روپرٹ میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ بنی چار بار، کویت میں 171 بار قو نسلر زی ان قیدیوں کی رہائی کی کوششیں کیں جبکہ قطر، اممان اور متحدہ عرب امارات میں قو نسلر سلسیل پاکستانیوں کی رہائی کیلئے کوششیں ہیں۔ سعودی عرب میں قو نسلر زی مختلف جیلوں کے دورے کے، پاکستانی سفارتخانہ سعودی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے اعلان کے بعد سے ان قیدیوں کی رہائی کیلئے کوششیں ہیں۔



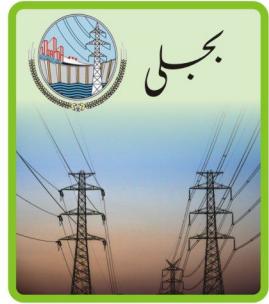
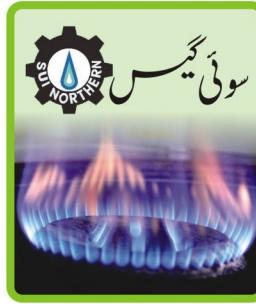
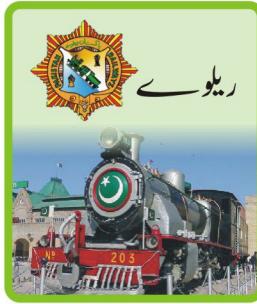
لاہور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے افسران کے ماتحت میں تھا

وفاقی حکومت کے 77 ادارے وفاقی مختصہ کے آئی سی آر پروگرام سے منسلک ہو گئے

وفاقی مختصہ سیکرٹریٹ کو شکایات کے مربوط نظام (ICR) کے تحت 18,867 شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اس پروگرام کے تحت جون 2019ء تک وفاقی حکومت کے 77 ادارے منسلک ہو چکے ہیں۔ پروگرام کے تحت کسی بھی وفاقی ادارے میں تیس دن سے زائد زیر التواء شکایت خود بخود وفاقی مختصہ کے پیپرائزڈ نظام CMIS پر منتقل ہو جاتی ہے اور اس پر وفاقی مختصہ میں کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ وفاقی مختصہ کے ICR پروگرام میں پندرہ میزیسر کاری اداروں کی شمولیت کے موقع پر ایک اجلاس کے دوران وفاقی مختصہ کے سیکرٹریڈی اکٹ جمال ناصر نے ان اداروں کے نمائندگان سے کہا کہ وہ اپنے CMIS سسٹم کو از سرفو ترتیب دیں تاکہ یہ ادارے شکایات کا اخذ و ازالہ کر سکیں۔ شرکاء کو ICR پروگرام کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اس پروگرام سے منسلک ہونے والے اداروں کے نمائندگان کو تربیت دی جا چکی ہے تاہم ان کیلئے جلد ایک رینریش کورس کا اہتمام کیا جائے گا۔



وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانظامی کے خلاف وفاقی محتسب سے شکایت کریں



وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بھلی، سوئی گیس، نادر، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانظامی کے خلاف شکایت کی جاسکتی ہے، شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل یا اپنے قربی مرکزی / علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کر سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ سانحہ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفع، امور خارج، عدالتوں میں زیر ساخت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جانے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ

ہمیلپ لائن: 1055 | 36-شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، 2/G-5، اسلام آباد | ای میل: ombuds.registrar@gmail.com | فون نمبر: 92-51-9213886 | فیکس نمبر: 92-21-99202115-07 | **بچوں کی شکایات کیلئے: 1056** | ویب سائٹ: www.mohtasib.gov.pk | فون نمبر: 92-51-9217224 | فیکس نمبر: 92-21-99202121

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، کوئٹہ
1فلور، جیئن بی ایف کامرس بلڈنگ، زندگان روڈ،
نرینویو ایس سی سی پی ایس، کوئٹہ
فون نمبر: 92-81-9202679-4223
فیکس نمبر: 92-81-9202691
ای میل: ombuds.wmsrq@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
1فلور، سرکاری ادارے، بندوں نیو یلوے
آئشیں، جی.ئی. روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: 92-55-9330616
فیکس نمبر: 92-55-9330612
ای میل: ombuds.wmsrls@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر: 32-A، بہاولپور، بہاولپور
ماڈل ناؤن-ا۔ بہاولپور کیٹ
فون نمبر: 92-62-9255612
فیکس نمبر: 92-62-9255613-14
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، پشاور
1فلور، نوو بیلڈنگ، صدر روڈ، پشاور کیٹ
فون نمبر: 92-91-9213942-3477
فیکس نمبر: 92-91-9211571-3
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈہلی اساعیل خان
پلاٹ نمبر: 1، سروے نمبر: 79، قائد اعظم روڈ ندوی، پی او پوک کیٹ
ڈہلی اساعیل خان
فون نمبر: 92-980164-9280447
فیکس نمبر: 92-966-9280164
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر، حیدر آباد
ایسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر: 03، 6th Floor، خیبر پختونخوا سرک، جیئن بی ایف
فون نمبر: 92-22-9201604-06
فیکس نمبر: 92-22-9201603
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، پاکستان سیکرٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: 92-21-99202115-07
فیکس نمبر: 92-21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، خیبر پختونخوا
مکان نمبر: 169، شیش آباد کالونی، خیبر پختونخوا، ملتان
فون نمبر: 92-61-9330020-23-26
فیکس نمبر: 92-61-9330027
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، سمندری
مکان نمبر: A-107، ایسٹیٹ نمبر: 2، سمندری کار پارک، سمندری سوسائٹی،
ایمپریا پورٹ روڈ، سمندری
فون نمبر: 92-71-9310009-35
فیکس نمبر: 92-71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، لاہور
15-A، تیسری منزل، ایسٹیٹ لائف بلڈنگ، نرینویو ایف روڈ، لاہور
فون نمبر: 92-42-99201017-18-31
فیکس نمبر: 92-42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر: W-10-P-20، آصف اسٹریٹ نیو سول لائنز،
بالل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: 92-41-9201055
فیکس نمبر: 92-41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، ایسٹیٹ پاکستان
کرکے نمبر: 6، سرکر کوئٹہ سیکرٹریٹ، ایسٹیٹ آباد
فون نمبر: 92-992-9310538
ای میل: ombuds.wmsroa@gmail.com